26817 ۔ قسطوں كي بيع ميں قيمت سے عليحده زياده مال لينا

سوال

ميں نےقسطوں پرگاڑي خريدنا چاہي تو بائع نےمجھےيہ كہا: قيمت ادا كرنےكي مدت اختيار كرو شرط يہ ہےكہ مدت ايك برس سےزائد نہ ہو، ليكن يہ گاڑي نقد تيس كي اور قسطوں ميں خريداري پر ہرماہ كا تين فيصد زيادہ لونگا اورجب ايك ماہ بعد قيمت سےتين فيصد زيادہ اور دو ماہ بعد چھ فيصد اور دس ماہ بعد تيس فيصد ..... اسي طرح تو كيا يہ حلال ہے كہ حرام ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

قسطوں كي بيع ميں زيادہ قيمت لينا جائز ہے.

ليكن علماء نے يہ واضح كيا ہے كہ فائدہ كي صورت ميں قيمت سے عليحدہ زيادہ رقم لينا صحيح نہيں، اگر كوئي بيع ميں ايسا كرتا ہے تو وہ بيع يا حرام ہے يا پھر مكروہ .

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالي اپني كتاب مغني ميں كہتےہيں:

اوراگر وہ يہ كہے: ميں نےتجھےيہ چيز راس المال ميں جو كہ ايك سو ہے ميں فروخت كردي، اور ہر دس درھم پر ايك درہم نفع ليا ہے، تو امام احمد نے اسے مكروہ جانا ہے، ابن عمر اور ابن عباس رضي اللہ تعالي عنھم سےاس كي كراہت مروي ہے، ہمارے علم كےمطابق صحابہ كرام ميں ان دونوں كا كوئي مخالف نہيں، اور يہ كراہت تنزيہ ہے (يعني يہ حرام نہيں) اھ اختصار كےساتھ

ديكھيں: المغني ابن قدامہ (6 / 266) .

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ تعالي " رسالة في اقسام المداينة" ميں كہتے ہيں:

جب فروخت ميں يہ كہا جائے: ميں يہ دس كا گيارہ ميں تجھےفروخت كيا وغيرہ " يا تويہ مكروہ ہے يا حرام، امام احمد رحمہ اللہ تعالي سے منقول ہے كہ:انہوں نےاس طرح كےمسئلہ ميں كہا: گويا كہ يہ درہم درہم كےبدلےميں صحيح نہيں، يہ امام احمد رحمہ اللہ تعالي كي كلام ہے.

تواس بنا پر صحيح طريقه يه هےكه: قرض پر دينےوالا سامان كي قيمت اور نفع كي مقدار معلوم كرائےاورپهرقرضه پر لينے والے كو كهےكه ميں نےتجهےايك برس تك كي مدت ميں اتنے كي فروخت كي. اه

فقه اكيڈمي کی قرارات ميں هےكه:

ادهار والي بيع ميں شرعا يه جائز نهيں كه عقد ميں يه بات بيان كي جائے كه موجوده قيمت سے عليحده قسطوں پر فائده لينا جو وقت كےساتھ مرتبط هو چاهے فريقين فائدے كي نسبت پر متفق هوں يا انهوں نے اسے فائده كےساتھ مربوط ركها هو. اه

اور اس معامله كي تصحيح كا طريقه يه هےجيسا كه شيخ ابن عثيمين رحمه الله تعالي كي كلام سے واضح هوتا هےكه:

فروخت كرنےوالا خريدار كو پوچهے كه تم قيمت كب ادا كرو گے؟ اگر تو وه كهتا هے ايك سال بعد مثلا، تو فروخت كرنےوالا سامان كي قيمت اور منافع كي مقدار ديكھ كرپهر خريدار كو كهےكه ميں نے تجهے ايك برس كي مدت تك اتنےميں فروخت كي، قيمت سےعليحده زياده رقم بتائے بغير.

والله اعلم .